احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 29 جولائی 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 جولائی 2011ء 26 شعبان 1432 ہجری 29 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 174

صادق اور امین رسول

نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ نے اسلام سے قبل اپنی قوم کی بدکرداریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

اس حالت میں اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف اپنا رسول بھیجا جس کی نجابت اور صدق اور امانت اور عفت کو ہم سب جانتے ہیں۔ اس نے ہمیں توحید اور سچائی اور امانت اور صلہ رحمی کی طرف بلایا اور ہم نے اسے قبول کرلیا۔

(مسند احمد جلد5ص290حدیث نمبر1649)

45ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مستورات سے حضور انور کا خطاب 23 جولائی 2011ء

تقویٰ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اور توفیق دیتا ہے

جھوٹ چھوڑنے اور سچائی اختیار کرنے سے گناہ بخشے جائیں گے اور اعمال کی اصلاح ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 45ویں جلسہ سالانہ یو۔کے کے دوسرے دن 23 جولائی 2011ء کو مستورات سے خطاب کے لئے پاکستانی وقت کے مطابق 4:15 بجے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ یہ پروگرام حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور کے خطاب کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔ تلاوت، ترجمہ اور نظم کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور انور میڈلز اپنی حرم حضرت صاحبزادی امۃ السبوح بیگم صاحبہ کو عطا کرتے اور وہ طالبات کو پہنا دیتی تھیں۔ ازاں بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ جن آیات کی تلاوت ہوئی ہے یہ تین آیات نکاح کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں۔ اکثر نکاح کے موقع پر صرف مرد موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے آج مستورات کے خطاب میں ان آیات کی مختصر تفسیر بیان کرنا چاہتا ہوں۔ نکاح کا موقع ایسا ہے جس سے معاشرے کی اکائی قائم ہوتی ہے۔ اس موقع پر اگر صحیح بنیاد ہو تو معاشرے کی بنیاد مضبوط ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں پانچ مرتبہ تقویٰ کا ذکر کیا گیا ہے۔ کہ تقویٰ اختیار کرو۔ تقویٰ کا معیار اونچا ہونا چاہئے۔ تقویٰ پر انسان اگر قائم ہو جائے تو اس کو سب کچھ مل جائے۔ تقویٰ کے بغیر جاہ وحشمت، علم اور دنیاوی اشیاء کی کچھ حیثیت نہیں ہے۔ تقویٰ یہ ہے کہ میاں بیوی دین کو دنیا پر مقدم رکھیں۔ اگر تقویٰ نہ ہو تو ایمان قائم رکھنا مشکل ہے۔ اگر تقویٰ مل جائے تو دین و دنیا سب کچھ مل جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ چھوٹی سی چھوٹی برائی کو بیزار ہو کر ترک کرنا اور چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو اختیار کرنا تقویٰ ہے۔ قرآنی احکامات، احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کو سننا، ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنا اور خدا کی رضا کو تلاش کرنا یہی تقویٰ ہے۔ قرآن کریم نے تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید کی ہے۔ تقویٰ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق وقوت دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ ایسا حصن حصین ہے جو دنیا کے فتنوں، فسادوں اور جھگڑوں سے بچاتا ہے۔ دوسرے جن مصائب ومشکلات میں مبتلا ہوتے ہیں متقی ان سے بچایا جاتا ہے۔ تقویٰ یہ ہے کہ عہدوں کی رعایت رکھی جائے۔ تمام ظاہری اعضاء، آنکھ، کان، ہاتھ، پیر اور باطنی اعضاء دل و دماغ اور اخلاق کو صحیح طور پر استعمال کرنا اور حقوق العباد کا خیال رکھا جائے اور اس کو خدا تعالیٰ نے لباس سے موسوم کیا ہے۔ یعنی روحانی خوبصورتی اور زینت تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومن کو تقویٰ کی تلاش میں اس لئے بھی رہنا چاہئے کہ اس کی نسل اور معاشرے میں بھی اعلیٰ اخلاق نظر آئیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تقویٰ سلامتی کا تعویذ ہے۔ جب تم تقویٰ اختیار کرو گے تو تم خدا کی حفاظت میں آ جاؤ گے۔ زندہ خدا سے تعلق قائم کرنے کے لئے تقویٰ اختیار کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ تقویٰ ایسا حصار ہے جہاں شیطان کا ہر حربہ ناکام ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا تقویٰ سے معاشرہ جھگڑوں سے بچ جاتا ہے۔ لغویات وفضولیات سے بچ جاتا ہے۔ دنیا میں اخلاق کے نہ ہونے سے مختلف فساد اور جھگڑے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بے صبری اور گندی زبان سے امن برباد ہو رہا ہے۔ ان لوگوں کی دیکھا دیکھی اور دنیا کے پیچھے پڑ کر اپنا امن برباد نہیں کرنا چاہئے۔ فساد اس لئے ہے کہ اپنے عہدوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ جبکہ تقویٰ عہدوں کی رعایت سکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنکھ، کان اور زبان کے صحیح استعمال سے عائلی جھگڑوں سے محفوظ رہیں گے۔ زبان جھگڑوں کو طول دیتی ہے۔ آنکھ دوسروں کی برائی کو نہ دیکھے البتہ اچھائی کو دیکھے۔ زبان دوسرے کی تعریف کرے یا نرم ہو اور کان کسی کی برائی نہ سنے تو عائلی جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں اور اس سے بچوں کی بھی اچھی تربیت ہو سکتی ہے۔ حضور انور نے ایک بچی کی مثال دی۔ بچی نے کہا کہ اگر میری ماں غصے میں ہو تو باپ خاموش

باقی صفحہ 7 پر

داخلہ انٹرمیڈیٹ کلاسز (ایوننگ)

(ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے ادارہ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن ربوہ میں شام کے اوقات میں انٹرمیڈیٹ کلاسز میں مندرجہ ذیل گروپس میں داخلہ کیا جائے گا۔

☆ پری میڈیکل ☆ پری انجینئرنگ ☆ ریاضی ۔ فزکس ۔ کمپیوٹر سائنس ☆ ریاضی ۔ شماریات ۔ کمپیوٹر سائنس ☆ ریاضی ۔ شماریات ۔ اکنامکس ☆ جغرافیہ ۔ فائن آرٹس ۔ اکنامکس ☆ جغرافیہ ۔ اردو ادب ۔ فائن آرٹس ☆ سوکس ۔ تاریخ ۔ اسلامیات (اختیاری)

داخلہ کا شیڈول مندرجہ ذیل ہے

داخلہ فارم 3/اگست سے صبح 8:30 تا 12:00 بجے دوپہر دستیاب ہوں گے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11/اگست دوپہر 12:00 بجے تک ہے۔

انٹرویو کیلئے فہرست 13/اگست کو لگائی جائے گی۔

انٹرویو 16-15/اگست صبح 7 بجے تا 12 بجے کو ہوگا۔

میرٹ لسٹ 18/اگست کو 10 بجے صبح لگائی جائے گی۔

واجبات کی ادائیگی 21 تا 24/اگست 12 بجے دوپہر تک کی جاسکتی ہے۔

آغاز تدریس 4 ستمبر 2011ء سے ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کی تیاریاں

مہمانوں کی خدمت کرنے سے ہی خدا کی خوشنودی ملے گی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا معائنہ انتظامات وخطاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 45ویں جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کی تیاریوں کا جائزہ لیا نیز بیت الفتوح، اسلام آباد اور حدیقۃ المہدی میں کئے گئے وسیع انتظامات کا باریک بینی سے معائنہ فرمایا اور منتظمین اور معاونین کو ان کے شعبہ جات کے متعلق موقع پر مختلف ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے بیت الفتوح، اسلام آباد اور حدیقۃ المہدی کا باری باری اور جلسہ سالانہ سے متعلقہ جگہوں اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد منتظمین کو شرف مصافحہ بخشا اور پھر حضور انور نے تمام منتظمین اور معاونین سے خطاب فرمایا۔ جس کا خلاصہ قارئین کے لئے پیش ہے۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

حسب روایت آج تمام جلسہ سالانہ کی ڈیوٹی دینے والے کارکنان اور کارکنات یہاں جمع ہیں اور جلسہ سالانہ کے بعض شعبے دو ہفتے پہلے سے کام شروع کر چکے ہیں۔ بعض آج سے اور بعض دو تین دن بعد شروع کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کارکنان لمبے عرصے سے ڈیوٹیاں دیتے چلے آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بڑھ کر کارکردگی دکھاتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے فرائض کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ احسان ہے کہ نوجوانوں میں سے بچوں میں سے نئے آنے والے ساتھ شامل ہوتے رہتے ہیں اور یوں ان کی بھی ٹریننگ ہوتی جاتی ہے۔ تو اس طرح اللہ بڑی عمر کے کارکنان کی جگہ نئے کارکنان مہیا فرما دیتا ہے اور یہی الٰہی جماعتوں کا طرۂ امتیاز ہے۔ یہ وہ جماعت ہے جس کے ساتھ اللہ کا وعدہ ہے کہ میں ان کے ساتھ ہوں وہ لوگ جو مسیح موعود کے کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جوں جوں کام کی وسعت پیدا ہوتی چلی جاتی ہے توں توں خدا تعالیٰ مختلف قوموں سے والنٹیئرز (رضا کار) مہیا فرماتا چلا جاتا ہے۔ جو اپنے اموال، وقت اور جذبات کی قربانی کرتے ہوئے یہ کام سرانجام دیتے ہوئے ہیں۔ ان والنٹیئرز (رضا کار) میں ایسے بھی ہیں جو بڑے عہدوں پر ہیں لیکن یہاں وہ صفائی اور کھانا پکانے کے بظاہر معمولی کام، خوشی سے سرانجام دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی ڈیوٹیوں کے بارے زیادہ کہنے کی ضرورت تو نہیں کیونکہ گزشتہ 27 سال سے آپ لوگ ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں اور ہر شعبہ پہلے سے بڑھ کر ترقی کی طرف قدم بڑھا رہا ہے۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید ہمارے ساتھ اس وقت تک ہو گی جب تک ہم نیک نیتی کے ساتھ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے اپنے فرائض کو سرانجام دیتے رہیں گے۔ پس ان چند باتوں کے ساتھ میں کارکنان سے کہوں گا کہ اس سال بھی اپنے فرائض پہلے سے بڑھ کر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا اس سال ایک تبدیلی کی گئی ہے پہلے کھانا اسلام آباد میں پکایا جاتا تھا اور یہاں لایا جاتا تھا۔ اس سال جو نیا تجربہ کیا جا رہا ہے وہ یہ ہے کہ کھانا یہاں پکایا جائے گا اور اسلام آباد میں جو مہمان ہیں ان کو وہاں مہیا کر دیا جائے گا اور باقی لوگوں کو یہاں آسانی سے سہولت سے امید ہے میسر آ جائے گا اور ہوسکتا ہے بعض عارضی انتظامات کی وجہ سے بعض دقتیں سامنے آئیں لیکن مجھے امید ہے جس طرح آپ لوگ پہلے بھی ان دقتوں پر قابو پا لیتے ہیں اس سال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی بڑی پریشان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں چونکہ عارضی انتظامات ہیں اور عمومی حالات بھی پہلے سے خراب سے خراب تر ہو رہے ہیں۔ اس لئے تمام جگہوں پر خاص نگرانی کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف عمومی اور خدمت خلق والوں کا ہی کام نہیں ہے کہ صرف وہ نگرانی کریں بلکہ ہر ڈیوٹی دینے والے کا فرض ہے کہ وہ اپنے ماحول پر نظر رکھے اور خاص نگرانی کرے۔

حضور انور نے فرمایا کہ وائنڈ اپ کرنے کے لئے ٹائم محدود ہوتا ہے۔ اس لئے وائنڈ اپ کرنے والی ٹیموں کو کوشش کرنی ہوگی کہ وہ احسن رنگ میں کام کریں اور وائنڈ اپ کے جو والنٹیئرز ہیں ان کی تعداد میں بھی اضافہ ہونا چاہئے۔ اگر نہیں کیا تو آئندہ مدنظر رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ کارکنان کی طرف سے، نائبین کی طرف سے اور افسران کی طرف سے جو بھی شکایت آئے افسر جلسہ سالانہ کا کام ہے کہ اس کو فوری طور پر لال کتاب میں نوٹ کریں۔ اسی طرح ہم اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کی نشاندہی کر کے اپنے کام میں بہتری پیدا کرنے کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 626

لاہور میں احمدیت کی بنیاد اور پہلا پبلک ریڈنگ روم اور لائبریری

ہندوؤں کی قدیم داستانوں کے مطابق لاہور کی بنیاد رامیانہ (Ramayana) کی رزمیہ نظموں کے مشہور ہیرو رام چندر کے ایک لڑکے لوہ نے رکھی۔ نویں صدی کے مسلمان مورخ الادریسی اور البیرونی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے بطلیموس کے مطابق اس کی بنیاد پہلی صدی عیسوی کے آخر میں پڑی۔ اس کی اہمیت میں اس وقت مزید اضافہ ہوا جب یہ محمود غزنوی کا دارالحکومت بنا ازاں سولہویں سترہویں صدی عیسوی میں بھی عہد مغلیہ کا پائے تخت رہا۔ لاہور مدینۃ الاولیاء ہے جہاں عظیم القدر بزرگوں کے مزار مرجع خلائق ہیں اسے پاکستان کا دل بھی کہا جاتا ہے۔

اس تاریخی شہر میں 23/اپریل 1889ء کو جماعت احمدیہ کی بنیاد پڑی جبکہ حضرت سید محمد احسن صاحب امروہوی مہتمم مصارف ریاست بھوپال کے بعد لاہور کے درج ذیل ''بزرگوں نے امام الزماں کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

حضرت عبدالسبحان صاحب کشمیری ولد عبدالغفار کشمیری محلّہ سادھواں ملازم ریلوے پریس لاہور (بیعت نمبر 88)

حضرت قریشی فتح بخش صاحب ولد فیض بخش صاحب موچی دروازہ لاہور ملازم ریلوے پریس لاہور (بیعت نمبر 89)

(رجسٹر بیعت اولیٰ مارچ 1889ء تا نومبر 1892ء) ان کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے مخلصین کی ایک سرگرم اور پاک نفس جماعت پیدا ہوگئی اور 13 دسمبر 1900ء کو الہام ہوا **''لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں۔''**

(الحکم 17 دسمبر 1900ء صفحہ 2)

وسط 1906ء میں حضرت مسیح موعود کی خصوصی توجہ اور مقامی بزرگوں کی کوشش سے لاہور میں پہلے پبلک احمدیہ ریڈنگ روم کا انارکلی میں افتتاح ہوا جس کے پہلے جنرل سیکرٹری ایک بزرگ جناب غلام دستگیر صاحب مقرر ہوئے۔

اس سلسلہ میں الحکم 17 مئی 1907ء صفحہ 6 پر آپ کی طرف سے حسب ذیل اطلاع شائع کی گئی۔

''چونکہ لاہور جیسے مقام میں جہاں پنجاب کے تمام حصوں سے طالب علم خصوصاً اور دیگر اشخاص عموماً آ کر جمع ہوتے ہیں اشاعت (دین) اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے واسطے احمدیہ ریڈنگ روم کی اشد ضرورت تھی اس لئے پچھلے سال ماہ جون میں اس کمی کو پورا کرنے کے واسطے انارکلی میں خواجہ کمال الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی وکیل کے مکان کے نیچے ایک کمرہ مبلغ 6 روپے ماہوار پر کرایہ لے کر وہاں کتابیں رکھی گئیں چونکہ ہمارے پاس کوئی سرمایہ نہیں تھا۔ اس واسطے ہم نے حضرت اقدس سے درخواست کی اور آپ نے ازراہ کرم دو دو کاپیاں ہر ایک کتاب کی مفت عنایت کر دیں اور اسی طرح شیخ یعقوب علی صاحب نے بھی بہت ساری کتابیں عطا کیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ ماہواری اخراجات کے واسطے ہمیں لاہور کے احمدی احباب نے مدد دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دیوے۔ لیکن ابھی تک تعداد کتب بہت کم ہے۔ اس واسطے اگر تمام احمدی بزرگان جو مصنف ہیں ازراہ کرم اپنی اپنی تصانیف کی دو دو جلدیں احمدیہ ریڈنگ روم لاہور کے لئے سیکرٹری کے نام ارسال کر دیویں۔ تو کافی تعداد کتب کی بہم پہنچ سکتی ہے اور لاہور جیسے مقام میں جملہ کتب سلسلہ احمدیہ کی موجودگی از حد ضروری ہے اور اگر کوئی صاحب دوسری دینی کتب بھی ارسال فرماویں۔ تو وہ بھی نہایت شکرگزاری سے قبول کی جاوے گی۔ امید ہے کہ تمام بزرگان دین اس طرف توجہ فرماویں گے۔''

حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی مبارک تالیف ''فریاد درد'' (ستمبر 1897ء) میں دین کے دفاع کے لئے کثیر التعداد کتابوں پر مشتمل لائبریری کو ضروری قرار دیا ہے اور اسے منقولات صحیحہ کی فوج سے تعبیر فرمایا ہے نیز لکھا ہے ''ہمارے معزز دوست مولوی حکیم نور دین صاحب کا تمام کتب خانہ ہمارے ہاتھ اس کے علاوہ اور بھی جس کی کسی قدر فہرست حاشیہ میں دی گئی ہے۔''

(ملاحظہ ہو حاشیہ متعلق صفحہ 6 شرط ہشتم)

حضرت علامہ کی لائبریری کی مطبوعہ فہرست حدیث، تفسیر صرف ونحو، معانی بیان، ادب، لغت تاریخ اصول، فقہ، کلام، منطق، اخلاق وتصوف، طب، مذاہب عالم وغیرہ بیش بہا لٹریچر پر مشتمل ہے۔

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سوالات روحانی خزائن جلد نمبر 21

براہین احمدیہ حصہ پنجم

سوال نمبر(1)۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم کب شائع ہوئی؟

سوال نمبر(2)۔ پہلے چار حصص کے کتنے عرصہ بعد حصہ پنجم شائع ہوئی؟

سوال نمبر(3)۔ درمیانی عرصہ ہر چہار حصص اور حصہ پنجم میں آپ نے کتنی کتب تالیف کیں؟

سوال نمبر(4)۔ اس حصہ کے التواء پر مخالفین نے کیا رویہ اختیار کیا؟

سوال نمبر(5)۔ اس حصہ کے التواء کی کیا وجوہ تھیں؟

سوال نمبر(6)۔ کسی مذہب کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے مسیح موعود نے دو قسم کی فتح اس میں پائے جانے کا ذکر کیا ہے وضاحت سے لکھیں کہ وہ کیا ہیں؟

سوال نمبر(7)۔ فارقلیط سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(8)۔ معجزہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(9)۔ کون سی دو چیزیں گناہ سے روکتی ہیں؟

سوال نمبر(10)۔ پاک آگ اور گندی آگ میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر(11)۔ کامل معرفت کب ملتی ہے؟

سوال نمبر(12)۔ براہین احمدیہ کا دوسرا نام کیا ہے؟

سوال نمبر(13)۔ اس جہاں میں خدا کو دیکھنے کا کیا ذریعہ ہے؟

سوال نمبر(14)۔ انسانی فطرت ایک درخت کی طرح واقع ہے وضاحت کریں؟

سوال نمبر(15)۔ مذہب اور قوم کے بدخواہ لوگ کون ہوتے ہیں؟

سوال نمبر(16)۔ وہ کون سی دو خبیث مرضیں ہیں جن سے بچنے کے لئے سچے مذہب کی پیروی ضروری ہے؟

سوال نمبر(17)۔ زندہ خدا پر ایمان کے لوازم تحریر کریں؟ یا زندہ خدا پر ایمان کب متحقق ہوتا ہے؟ (آسان لفظوں میں زندہ خدا پر ایمان کب آتا ہے؟)

سوال نمبر(18)۔ حقیقی خدا دانی پر مفصل روشنی ڈالیں؟

سوال نمبر(19)۔ اعراض معنوی اور اعراض صوری سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(20)۔ آریہ ورت کا مثیل داؤد کون تھا؟

سوال نمبر(21)۔ نبی کے اجتہاد کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال نمبر(22)۔ سچے مذہب کا دیگر مذاہب سے مابہ الامتیاز کیا ہے؟

سوال نمبر(23)۔ سچے اور جھوٹے مذہب کا فرق بیان کیجئے؟

سوال نمبر(24)۔ نفس انسانی کی کامل پاکیزگی کس طور پر ہوتی ہے؟

سوال نمبر(25)۔ عیسائی مذہب میں کفارہ سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(26)۔ کفارہ کے عقیدہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

سوال نمبر(27)۔ آریہ مذہب کی کیا حقیقت ہے واضح کریں؟

سوال نمبر(28)۔ سچے پرستار کے نشان بیان کیجئے؟

سوال نمبر(29)۔ لیکھرام کون تھا؟ اس نے مسیح موعود کے بارے میں کیا پیشگوئی کی تھی؟ اور مسیح موعود نے اس کے بارہ میں کیا پیشگوئی کی تھی؟ ان ہر دو پیشگوئیوں کا کیا انجام ہوا؟

سوال نمبر(30)۔ حضرت عیسیٰؑ کی زندگی کے بارہ میں عام مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟ اور ان کے دوبارہ دنیا میں آنے سے کیا مراد ہے؟ وضاحت سے لکھیں؟

سوال نمبر(31)۔ معجزہ کی اصل حقیقت کیا ہے؟ اور اس کی ضرورت کیا ہے؟

سوال نمبر(32)۔ حصہ پنجم براہین احمدیہ سے پچیس سال پہلے لکھی ہوئی پیش گوئیوں سے جو نشان ظاہر ہوئے ان پر مفصل نوٹ لکھیں؟

سوال نمبر(33)۔ ھامان کے معنی بتائیں؟

سوال نمبر(34)۔ شاتان تذبحان سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(35)۔ مارٹن کلارک کون تھا؟

سوال نمبر(36)۔ کرم دین کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال نمبر(37)۔ ابی لہب فتویٰ لکھنے والا کون تھا؟

سوال نمبر(38)۔ ابی لہب کے رفیق سے کون مراد ہے؟

سوال نمبر(39)۔ پیشگوئی میں۔ اجتہاد اور حقیت کا کیا تعلق ہے؟

سوال نمبر(40)۔ یا ولی الله کنت لا اعرفک کس کا قول ہے؟

سوال نمبر(41)۔ مثیل مسیح ابن مریم کیسے ہوگا؟

سوال نمبر(42)۔ براہین احمدیہ حصص سابقہ (چہار حصص) میں آپ کا عیسیٰؑ کے بارہ میں کیا عقیدہ تھا؟

سوال نمبر(43)۔ بیعت کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

سوال نمبر(44)۔ جری الله ...... سے کیا مراد ہے۔ تفصیل سے لکھیں؟

سوال نمبر(45) ذوالقرنین کا حضرت مسیح موعود سے تعلق واضح کریں؟

سوال نمبر(46)۔ حتی اذا بلغ مغرب الشمس .... کی تفسیر بیان کریں؟

سوال نمبر(47)۔ یاجوج اور ماجوج سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(48)۔ خدائے تعالیٰ سے کمال محبت کی کیا علامت ہے۔ مفصل لکھیں؟

سوال نمبر(49)۔ انسان شیطانی وساوس سے کب محفوظ ہوتا ہے؟

سوال نمبر(50)۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم کی تحریر تک آپ کی طرف سے دکھائے گئے نشانوں کی تعداد کہاں تک پہنچی ہے؟

سوال نمبر(51)

اک نشاں ہے آنے والا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر اور مرغزار

اس شعر میں آج سے کون سا دن مراد ہے سال اور تاریخ بتائیں؟

سوال نمبر(52)۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی زلزلوں کی نسبت پیشگوئیوں پر کس مخالف نے کس اخبار میں اعتراضات شائع کروائے؟

سوال نمبر(53)۔ حضرت مسیح ناصریؑ کس ملک میں رہتے تھے؟

سوال نمبر(54)۔ عفت الدیار محلها ومقامها کا مطلب کیا ہے اور اس میں کیا پیشگوئی بیان ہوئی ہے؟

سوال نمبر(55)۔ اشتہار الوصیت کب شائع کیا گیا اور اس میں حضرت مسیح موعود کے کس کشف کا ذکر ہے؟

سوال نمبر(56)۔ زلزلوں کا گھر کس ملک کو کہا گیا ہے؟

سوال نمبر(57)۔ عفت الدیار محلها ومقامها کس عرب شاعر کے شعر کا مصرعہ ہے؟

سوال نمبر(58)۔ اس کاتب وحی کا نام بتائیں جو ابتداء میں قرآن شریف کی بعض آیات کا کاتب تھا پھر مرتد ہو گیا؟

سوال نمبر(59)۔ کونسا انسانی کلام بغیر کمی بیشی کے فرقان مجید میں نازل ہوا آیت کے الفاظ لکھیں؟

سوال نمبر(60) عربی قواعد کی رو سے مضارع کو ماضی کے صیغہ میں کب لاتے ہیں قرآن شریف سے اس کی دو مثالیں بیان کریں؟

سوال نمبر(61)۔ جو اس جہاں میں اندھے ہیں وہ دوسرے جہاں میں اندھے ہونگے اس آیت قرآنی میں اندھے سے مراد کون لوگ ہیں؟

سوال نمبر(62)۔ لبید بن ربیعہ بن العامری کے کیا فضائل حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے؟

سوال نمبر(63)۔ حضرت عمرؓ کے کلام سے کتنی مرتبہ قرآن شریف کا توارد ہوا؟ کس حدیث میں ذکر ہے اور راوی کون ہیں؟

سوال نمبر(64)۔ کیا نبی سے اجتہادی غلطی ہوسکتی ہے؟

سوال نمبر(65)۔ کیا آنحضرتؐ کی کسی اجتہادی غلطی کی مثال احادیث میں ہے؟

سوال نمبر(66)۔ زلزلہ کی نسبت پیشگوئی کس جماعتی اخبار میں شائع ہوئی؟

سوال نمبر(67)۔ کسی چینی میں پانی ڈال کر ڈوب مرو حضور اقدس نے یہ فقرہ کس کے متعلق فرمایا؟

سوال نمبر(68)۔ لبید شاعر کی عمر کتنی تھی کب فوت ہوا؟

سوال نمبر(69)۔ ہجرت مدینہ کے بارہ میں آنحضورؐ کو کیا دکھایا گیا؟

سوال نمبر(70)۔ خسف سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(71)۔ مرزا احمد بیگ اور اس کے داماد کے متعلق کیا پیشگوئی تھی؟

سوال نمبر(72)۔ ڈپٹی عبدا للہ آتھم اور لیکھرام کی وفات کے بارہ میں پیشگوئی کیا تھی؟

سوال نمبر(73)۔ وعید کی پیشگوئیاں جو دعا استغفار اور صدقہ خیرات سے ٹل جاتی ہیں وضاحت کریں مثال سے؟

سوال نمبر(74)۔ روحانی مراتب ستہ کیا ہیں وضاحت کریں؟

سوال نمبر(75)۔ جسمانی ترقیات کے مراتب ستہ کی وضاحت کریں؟

سوال نمبر(76)۔ روحانی وجود کا پہلا مرتبہ کیا ہے وضاحت کریں؟

سوال نمبر(77)۔ جسمانی وجود کا پہلا مرتبہ کیا ہے؟

سوال نمبر(78)۔روحانی وجود کا دوسرا مرتبہ کیا ہے؟

سوال نمبر(79)۔جسمانی وجود کا دوسرا مرتبہ کیا ہے؟

سوال نمبر(80)۔روحانی وجود کا تیسرا درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(81)۔جسمانی وجود کا تیسرا درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(82)۔روحانی وجود کا چوتھا درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(83)۔جسمانی وجود کا چوتھا درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(84)۔روحانی وجود کا پانچواں درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(85)۔جسمانی وجود کا پانچواں درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(86)۔روحانی وجود کا چھٹا اور آخری درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(87)۔جسمانی وجود کا چھٹا اور آخری درجہ کونسا ہے؟

سوال نمبر(88)۔خدا کے عہدوں سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(89)۔انسان کی تمام روحانی خوبصورتی کس چیز میں ہے؟

سوال نمبر(90)۔لباس اور کسوت کا مقصد کیا ہے؟

سوال نمبر(91)۔خلق آخر سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(92)۔روح سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر(93)۔روحانی حسن کا دوسرا نام کیا بیان فرمایا؟

سوال نمبر(94)۔کیوں کامل لوگوں کی بعض دعائیں منظور نہیں ہوتیں؟

سوال نمبر(95)۔حضرت مسیح موعود نے منحوس عشق کس عشق کو قرار دیا؟

سوال نمبر(96)۔حضور نے کن لوگوں کو شیطانوں کے اوتار قرار دیا ہے؟

سوال نمبر(97)۔حسن روحانی میں ایک عالمگیر کشش پائی جاتی ہے اس کی مثال حضور اقدس نے کن دو چیزوں سے دی ہے؟

سوال نمبر(98)۔صادق المحبت انسان جو سچی محبت خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے اس کو حضور اقدس نے کس نبی سے مشابہت دی ہے؟

سوال نمبر(99)۔مومن جس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے قرآن مجید نے اس حسن کا کیا نام رکھا ہے؟

سوال نمبر(100)۔مومنوں کے چہروں پر ایک خاص قسم کا نور ہوتا ہے جس سے وہ شناخت کئے جاتے ہیں حضور کو اس بارہ میں پنجابی زبان میں الہام ہوا الہام کے الفاظ بیان کریں؟

سوال نمبر(101)۔وہ کونسا حسن ہے جس کے خریدار کروڑ ہا روحیں ہو جاتی ہیں؟

سوال نمبر(102)۔حضور نے کس عالی مرتبہ بزرگ کا نام لے کر فرمایا" میری روح اور اس کی روح " بہم ایک مناسبت ہے؟

سوال نمبر(103)۔روحانی وجود کے چھٹے درجہ پر ایک مومن کو جو کامل حسن روحانی یعنی نور عطاء ہوتا ہے اس کا پہلا خریدار کون ہے؟

سوال نمبر(104)۔دعا کے قبول ہونے کے لئے کونسی تین شرطیں ہیں؟

سوال نمبر(105)۔اس قسم کا علمی معجزہ میں نے بجز قرآن شریف کے کسی کتاب میں نہ پایا وضاحت کریں کہ یہ کونسا معجزہ ہے؟

سوال نمبر(106)۔جنگ بدر جو اسلام کی پہلی لڑائی تھی آنحضورؐ اس موقعہ پر اپنے اللہ سے کیا دعا مانگ رہے تھے؟

سوال نمبر(107)۔براہین احمدیہ حصہ پنجم لکھتے وقت حضور اپنی عمر کتنی بتا رہے ہیں؟

سوال نمبر(108)۔پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" اس سے کس طرف اشارہ ہے؟

سوال نمبر(109)۔حضرت مسیح موعود نے اپنی عمر کے متعلق کیا تعیین فرمائی؟ کتنی ہوگی؟

سوال نمبر(110)۔استنباط آیات قرآنی سے دنیا کی عمر کتنی ہے؟

سوال نمبر(111)۔آدمؑ سے ہمارے زمانہ تک کتنے برس گزر چکے ہیں؟

سوال نمبر(112)۔اعداد سورۃ العصر اور بموجب حساب قمری کے اب ہم کونسے ہزار میں ہیں؟

سوال نمبر(113)۔اس زمین کے باشندوں پر قیامت کب آئے گی؟

سوال نمبر(114)۔آنحضرتؐ دن میں کتنی مرتبہ استغفار کرتے تھے؟

سوال نمبر(115)۔اسلام میں سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

سوال نمبر(116)۔حضرت حسان بن ثابتؓ نے آنحضورؐ کی وفات پر کیا شعر پڑھا؟

سوال نمبر(117)۔حضرت عیسیٰؑ نے کس نبی کو الیاس نبی کا مثیل ٹھہرایا؟

سوال نمبر(118)۔واپس آنے کے لئے عربی زبان میں کون سا لفظ ہے؟

سوال نمبر(119)۔کس حدیث میں ذکر ہے کہ آنے والا عیسیٰ امتی ہے؟ بخاری شریف اور مسلم شریف میں آنے والے عیسیٰ کے بارے میں کیا الفاظ ہیں؟

سوال نمبر(120)۔شاہ ولی اللہ دہلوی نے فوز الکبیر میں متوفیک کے کیا معنی کئے ہیں؟

سوال نمبر(121)۔کیا حضرت عیسیٰؑ امتی ہو سکتے ہیں جبکہ ان کی الگ شریعت ہے؟

سوال نمبر(122)۔مثیل عیسیٰؑ ومثیل موسیٰؑ کون ہیں؟

سوال نمبر(123)۔سلسلہ بنی اسرائیل کے مشابہ کونسا سلسلہ ہے؟

سوال نمبر(124)۔مثیل اور عین میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر(125)۔پیشگوئیوں کے پورا ہونے سے کون فائدہ اٹھاتا ہے؟

سوال نمبر(126)۔کون سی چیز ہے جو ایمان اور اعمال کو مضبوط کرتی ہے؟

سوال نمبر(127)۔کون سا الہام آفت جان ہے؟

سوال نمبر(128)۔کن نبیوں کی ماؤں کو وحی ہوئی تھی؟

سوال نمبر(129)۔ذوالقرنین کون ہے؟

سوال نمبر(130)۔دھوپ میں جلنے اور کیچڑ و تاریکی میں بیٹھنے والی قومیں کون سی ہیں؟

سوال نمبر(131)۔وہ قوم کونسی ہے جس کے لئے ذوالقرنین نے دیوار بنائی تھی؟

سوال نمبر(132)۔کونسی تین خصلتیں ہیں جو مامور و مرسل پر ایمان لانے میں مانع ہیں؟

سوال نمبر(133) کونسی صدی بدر کہلاتی ہے؟

سوال نمبر(134)۔سید عبد اللطیف کابل میں کیا کہلاتے تھے اور ان کے مرید کتنے تھے؟

سوال نمبر(135)۔وہ کون ہے جس نے محبت اور تعریف کے بعد مسیح موعود پر ظلموں کی انتہا کر دی؟

سوال نمبر(136)۔حضرت عیسیٰؑ کے قتل کے بارہ میں یہود کے کونسے دو نظریات ہیں؟

سوال نمبر(137)۔بل رفعه الله اليه میں یہود و نصاریٰ کا کیا رد کیا گیا ہے؟

سوال نمبر(138)۔حضرت عیسیٰؑ کی دعا کیا تھی اور کیا قبول ہوئی؟

سوال نمبر(139)۔حضرت عیسیٰؑ سے جو وعدے کئے ہیں بیان کریں؟

سوال نمبر(140)۔کیا انبیاء کے تعلق میں سنت اور ہجرت کرنا ہے؟

سوال نمبر(141)۔آنحضرتؐ کے وقت میں آپ پر کتنے لوگ ایمان لائے تھے؟

سوال نمبر(142)۔سورۃ تحریم میں ذکر مریم و ابن مریم پر روشنی ڈالیں؟

سوال نمبر(143)۔پیلا طوس رومی نے حضرت عیسیٰؑ کے بارہ میں کیا کہا تھا؟

سوال نمبر(144)۔تصویر کھنچوانے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

سوال نمبر(145)۔محمدی بیگم کی پیشگوئی مختصراً بیان کریں؟

سوال نمبر(146)۔خواب مع جسم آسمان پر جانے کی کیا تعبیر ہے؟

سوال نمبر(147)۔دو زرد چادروں سے کیا مراد ہے؟ اور مسیح موعود کا اس سے کیا تعلق ہے؟

سوال نمبر(148)۔لفظ **توفی** اور **رفع** پر تفصیلاً بحث کریں؟

سوال نمبر(149)۔حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف کونسی چھ خصوصیات منسوب کی جاتی ہیں؟

سوال نمبر(150)۔آنحضرتؐ سے آسمان پر چڑھنے کے مطالبہ پر کیا جواب ملا ہے؟

سوال نمبر(151)۔مؤرخین نے کتنے عرصہ بعد عیسائیت کے بگڑ جانے کا لکھا ہے؟

سوال نمبر(152)۔حضرت مسیح علیہ السلام کشمیر میں کس نام سے موسوم ہوئے؟ ان کی قبر کہاں ہے اور کس نام سے مشہور ہے؟

سوال نمبر(153)۔آنے والے کا نام عیسیٰ علیہ السلام کیوں رکھا گیا ہے؟

سوال نمبر(154)۔**قبل موته** اور **قبل موتهم** کے تعلق میں کیا بحث ہے؟

سوال نمبر(155)۔کتاب کے خاتمہ میں کونسی چار فصلیں بیان ہوئی ہیں؟

بقیہ صفحہ 6 سافٹ ڈرنکس کے نقصانات

والے کیمیائی مرکبات میں تیزابی و کھاری تاثیرات کے حامل اجزاء موجود ہیں۔ یہ جہاں معدے و انتڑیوں جیسے نازک اعضاء کی مضرت رساں صفائی کرتے ہیں وہاں ان کا فائدہ یہ بھی ہے کہ حسب ضرورت برتنوں اور بیسنوں کو بھی خوب مانجھنے کا کام دے سکتے ہیں۔

س: مذکورہ بالا نسخہ جات کے اجزاء کہاں سے مل سکتے ہیں؟

ج: شاہ عالم مارکیٹ لاہور پاپڑ منڈی بوتل بازار کا سمیٹکس کی دکانوں سے مثلاً لاہور ایسنس ہاؤس فون (Mob 0334-4282828)، (042-7630301) کراچی پرفیومری فون (Mob 0300-9433873,042-7636557) فون کر کے بذریعہ VPP منگوا سکتے ہیں۔ فون نمبر اور ایڈریس سہولت کی خاطر لکھ دیئے ہیں ورنہ ہم ہرگز ان کے ایجنٹ نہیں ہیں۔

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

سافٹ ڈرنکس یا کولڈ ڈرنکس کے نقصانات

س: سافٹ ڈرنکس یا کولڈ ڈرنکس کیا ہیں؟

ج: سافٹ ڈرنکس جنہیں عام طور پر Soda Pop یا Soda Pop وغیرہ کہا جاتا ہے۔ ان میں الکحل موجود تو نہیں ہوتی مگر یہ میٹھے ضرور ہوتے ہیں۔ عموماً ان میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس شامل کی جاتی ہے اور انہیں کاربونیٹڈ کہا جاتا ہے۔ انہیں روم ٹمپریچر پر ٹھنڈا کر کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔

اس کی مزید وضاحت یہ ہے کہ ایسا مشروب جس میں الکحل موجود نہ ہو اور اس میں عموماً کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کی آمیزش ہو سافٹ ڈرنک یا ہلکا مشروب یا مشروب ملائم کہلاتا ہے۔ تاہم یہاں یہ وضاحت ضروری کہ کہنے کو یہ ہلکا یا ملائم پانی کہلاتا ہے مگر نقصانات کے لحاظ سے بھاری اور وزنی ہوتا ہے۔

بہت سے سافٹ ڈرنکس پر کی گئی تحقیق سے یہ پتہ چلا ہے کہ ان سافٹ ڈرنکس کا کثرت سے اور لمبے عرصے تک استعمال دانتوں کے اوپر حفاظتی جھلی کو خاطر خواہ نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی مشروبات کے اوپر جو لیبل لگا ہوتا ہے ان میں غذائی اجزاء کی مقدار بوتل میں موجود چیزوں سے مختلف پائی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر سافٹ ڈرنکس میں غذائی اجزاء کی مقدار غیر مناسب ہوتی ہے۔ اس سے ہمیں فوری انرجی تو ملتی ہے مگر یہ ہمارے جسم کے لیے مضر بھی ہے۔

عام بازار میں ملنے والی اکثر سافٹ ڈرنکس میں ضروری اجزاء کی خاطر خواہ کمی پائی جاتی ہے۔ ان غذائی اجزاء میں وٹامنز اور دیگر ضروری اجزاء شامل ہیں۔ بچے ان سافٹ ڈرنکس کو شوق سے پیتے ہیں۔ ان کے سافٹ ڈرنکس استعمال کرنے کی بڑی وجہ سافٹ ڈرنکس میں موجود بڑے پیمانے پر شوگر ہے۔ بچے میٹھا شوق سے کھاتے ہیں لہٰذا وہ سافٹ ڈرنکس بھی بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ ان کے استعمال سے بچوں میں طرح طرح کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ اس بات کو مدّ نظر رکھتے ہوئے ماہرین طب والدین کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ بچوں میں سافٹ ڈرنکس استعمال کرانے کی بجائے تازہ فروٹ جوس، ملک شیک اور دیگر ضامن صحت مشروبات کا استعمال کروائیں۔

س: کیا کاربونیٹڈ واٹر کو گھر میں بنایا جا سکتا ہے؟

ج: جی ہاں! کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو پانی میں شامل کرنے سے جو چیز سامنے آتی ہے اسے کاربونیٹڈ واٹر کا نام دیا جاتا ہے اس عمل کو ''چارجنگ دی واٹر'' (Charging The Water) کہا جاتا ہے۔

آجکل کاربونیٹڈ واٹر بنانے والے چارجرز دستیاب ہیں جس کی مدد سے گھر بیٹھے کاربونیٹڈ واٹر سستے داموں بنایا جا سکتا ہے۔ کاربونیٹڈ واٹر اور سوڈا واٹر میں کچھ فرق نہیں ہے کیونکہ کاربونیٹڈ واٹر اور سوڈا واٹر دونوں میں ہی سالٹ (نمک) پایا جاتا ہے اور ان سالٹس میں سوڈیم بائی کاربونیٹ اور سوڈیم سٹریٹ شامل ہیں۔

س: سافٹ ڈرنکس کے ضرر رساں اثرات کیا ہیں؟

ج: سافٹ ڈرنکس دودھ یا دودھ سے بننے والے مشروبات کے زمرے میں نہیں آتے نہ ہی یہ چاکلیٹ ڈرنکس، گرم چائے کافی یا کریم کافی کے زمرے میں آتے ہیں۔ نیز تازہ پھلوں کے رس یا ملک شیک یا سبزیوں وغیرہ کے جوس میں بھی ان کا شمار نہیں کیا جاتا۔

آجکل سافٹ ڈرنکس بے حد عام اور کثرت سے استعمال کیے جانے والے مشروبات ہیں ان میں عام طور پر قدرتی شوگر یا مصنوعی مٹھاس پیدا کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے ان میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے۔ کئی لوگوں کے لیے تو یہ ان کی خوراک کا اہم ترین جزو ہے۔ ایسے لوگ کھانا یا ریفریشمنٹ کا ان کے بغیر سوچ بھی نہیں سکتے۔

سافٹ ڈرنکس کے استعمال سے کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ تر سافٹ ڈرنکس کے استعمال سے مٹاپا اور اس کی وجہ سے دیگر بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ ان میں ذیابیطس سرفہرست ہے۔ اس کے علاوہ دانتوں کے مسائل پیدا ہوتے ہیں نیز خوراک کے اجزاء کا غیر متوازن ہونا شامل ہیں۔ سافٹ ڈرنکس پر کی گئی بہت سی تحقیقات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان کے فوائد کم اور نقصانات زیادہ ہیں۔ ایک طرف تو ان کا استعمال ایک انسان کو تھوڑا بہت فائدہ دیتا ہے جبکہ نقصانات اس کے فوائد سے کہیں زیادہ ہیں۔ مثال کے طور پر سافٹ ڈرنکس میں استعمال ہونے والی کیفین دافع درد تو ہے لیکن یہ ایک منشّی بھی ہے۔ یہ جسم میں داخل ہو کر اضطراب و بے چینی پیدا کرتی ہے نیز نیند اُڑا دیتی ہے۔ جو لوگ کیفین کے عادی ہو جاتے ہیں وہ بہت سی مشکلات اٹھاتے ہیں۔

س: بچوں کو سافٹ ڈرنکس استعمال کرانے سے کیا کیا خطرات لاحق ہو سکتے ہیں؟

ج: بچوں میں سافٹ ڈرنکس کا استعمال زیادہ خطرناک ہے۔ سافٹ ڈرنکس کا زیادہ استعمال بچوں میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر سکتا ہے جن میں اجزائے خوراک میں کمی کی وجہ سے صحیح طرح نشوونما نہ ہونا، دانتوں کا گل سڑ جانا، دل کی بیماریاں اور ذیابیطس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سافٹ ڈرنکس کے بہت زیادہ استعمال سے مٹاپا اور وزن بڑھ جانے کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ سافٹ ڈرنکس میں موجود شوگر مٹاپا اور وزن میں زیادتی کا سبب بنتی ہے۔

سافٹ ڈرنکس میں عموماً کاربوہائیڈریٹس کی موجودگی مثلاً گلوکوز، فروکٹوز اور سکروز اور شوگر وغیرہ کی وجہ سے منہ میں موجود بیکٹیریا ان کاربوہائیڈریٹس کی توڑ پھوڑ کا عمل شروع کر دیتے ہیں اور نتیجتاً تیزاب بناتے ہیں اس کے سبب دانتوں کو محفوظ رکھنے والی ساخت جسے اینیمل (Enamel) کہا جاتا ہے اس تیزاب میں حل ہو جاتی ہے اور نتیجتاً دانتوں کو کیڑا لگنے اور دانت خراب ہونے کا خدشہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح بڑوں میں عموماً اور بچوں میں خصوصاً سافٹ ڈرنکس کے زیادہ استعمال سے دانتوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ جو ماہرین طب کے لیے بہت بڑا مسئلہ بن رہا ہے۔

س: کاربونیٹڈ واٹر کو کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟

ج: اسے Sparkling Water,Seltzer,Soda Water,Fizzy Water اور عموماً گیس ملا پانی کہا جاتا ہے۔ لیکن اکثر اسے کاربونیٹڈ واٹر کے نام سے ہی پکارا جاتا ہے۔

س: کیا اس میں استعمال ہونے والا فروکٹوز خطرناک ہے؟

ج: ان مشروبات میں استعمال ہونے والی شکر اصل میں مکئی سے نکلا تیز میٹھے والا فروکٹوز شربت ہوتا ہے۔ جس سے انسولین کی مزاحمت پیدا ہوتی ہے اور اس کا طویل استعمال زیادہ چربی بننے اور کم گلوکوز قبول کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اس طرح ان میں سے ہر ایک ذیابیطس (شوگر) کا باعث بنتا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کے ایک کین میں کتنی کیفین شامل ہوتی ہے؟

ج: مختلف سافٹ ڈرنکس کے ایک کین میں جتنی کیفین ہوتی ہے درج ذیل ٹیبل سے ظاہر ہے۔

برانڈز (فی 355 ملی لیٹر)
کیفین (ملی گرام)

پیپسی 37.5۔ ڈائٹ پیپسی 36۔ کوکا کولا 34۔ ڈائٹ کوکا کولا 45.6۔ ریڈ بُل (250 ملی لیٹر) 80 (سب سے زیادہ)

س: ان مشروبات کا (PH) کتنا ہوتا ہے؟

ج: ان مشروبات کا (PH) 3.4 سے 2.5 (ایسیڈک) تک ہوتا ہے۔ جو اتنا تیز ہوتا ہے کہ یہ آپ کے دانتوں کو اور انتڑیوں کی اندرونی نازک جھلی (حفاظتی لائننگ) کو گلا کر ختم کر سکتا ہے۔ عادی پینے والوں کے لیے تو ہڈیوں کے ٹوٹنے کا خطرہ تین سے چار گنا بڑھ جاتا ہے اور نتیجتاً وہ آسٹیوپوروسز (ہڈیوں کی خطرناک بیماری) میں مبتلا کر سکتا ہے۔

س: کیا ان مشروبات میں فاسفورک ایسڈ اور ایتھائلین گلائی کول پائے جاتے ہیں؟

ج: غالباً سب سے پریشان کن حقیقت ان ہلکے مشروبات کے بارے میں یہ ہے کہ رنگ جو انہیں اس قدر پرُ کشش بناتا ہے، وہ فاسفورک ایسڈ اور ایک زہر ایتھائلین گلائی کول (جو کائی/فنگس اور جمنے سے بچاتی ہے) کے ملانے سے آتا ہے۔

س: کیا اس میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس خطرناک ہے؟

ج: کاربن والے مشروبات میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ڈال کر انہیں ہوا بند (Air Tight) کیا جاتا ہے۔ یہ وہی مواد ہے جو ہمارے عمل تنفس (سانس) کا فضلہ ہے۔ جس کو ہم باہر نکالتے ہیں اور اگر یہ پھیپھڑوں میں رہ جائے تو دم گھٹنے (مرنے تک) کا سبب بن سکتی ہے۔ اگر کاربن مونو آکسائیڈ 100 فیصد زہر ہے تو کاربن ڈائی آکسائیڈ 50 فیصد زہر ہے۔

س: کیا یہ لذیذ ہلکی مشروبات دیگر کاموں کے لیے استعمال ہو سکتے ہیں؟

ج: یہ لذیذ ہلکے مشروبات کئی دوسرے کاموں میں بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ ٹائلٹ باؤلز (رفع حاجت کے پیالے) کی صفائی، زنگ آلود چٹخنیوں کو رواں کرنے، کہیں سے بھی زنگ اتارنے یا بیٹری ٹرمینلز پر جمع شدہ آلودگی اور زنگ وغیرہ کی صفائی۔ اس سے ان مشروبات کی اصل زہریلی نوعیت کی صحیح وضاحت ہو جاتی ہے۔ اگر بامر مجبوری گھر میں ٹائلٹ یا بیسن صاف کرنے کے لیے تیزابی اشیاء موجود نہ ہوں تو ان ہلکے مشروبات کو ایسی چیزوں کے زنگ و گندگی دور کرنے کے لیے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

س: اگر سافٹ ڈرنکس یا کھارے مشروبات مضر صحت ہیں تو لوگ ان کو کیوں استعمال کرتے ہیں؟

ج: ہم میں سے کئی لوگ سوڈا واٹر پیتے ہیں اور کثیر لوگ تو اس کا استعمال بے تحاشا کرتے ہیں۔ اکثر استعمال کرنے والے اس کے نقصانات

سے بخوبی آشنا ہوتے ہیں۔ تاہم سوڈا واٹر کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ایسے ممالک جن میں سوڈا واٹر کا استعمال بے تحاشا ہے ان میں امریکہ پہلے نمبر پر ہے۔ ایک امریکی ایک سال میں تقریباً 57 گیلن سوڈا واٹر استعمال کرتا ہے جو یومیہ کم از کم دو گلاس اوسطاً بنتے ہیں۔ اس کی عموماً درج ذیل وجوہات ہیں۔

یہ بہت مزیدار ہوتے ہیں۔ ہر جگہ دستیاب ہوتے ہیں۔ اسے ہر جگہ لے جایا جاسکتا ہے۔ اشتہار بازی۔ عادت۔ یہ زیادہ مہنگے نہیں ہوتے۔ یہ پیاس بجھاتے ہیں۔ نشہ۔

س: نظام ہضم میں کیا کیا خرابیاں واقع ہوسکتی ہیں؟

ج: جس طرح ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ سوڈا واٹر سب سے زیادہ تیزابی مشروب ہے۔ اس کا (PH) تقریباً 3.4 سے 2.5 ہوتا ہے جو سرکہ کے (PH) کے برابر ہے۔ اس میں موجود شوگر (مٹھاس) محض اس کی تیزابیت کو چھپا دیتی ہے۔

اس کے خطرناک ہونے کا اندازہ یوں بھی لگایا جاسکتا ہے کہ بیٹری میں ڈالنے والے تیزاب کا (PH) 1 ہوتا ہے جبکہ خالص پانی کا (PH) 7 ہوتا ہے۔ غرضیکہ یہ تیزابی مواد کا حامل ہوتا ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ اگر PH 4 سے کم یا 10 سے زیادہ ہو تو یہ کئی مچھلیوں اور جانداروں کی ہلاکت کا باعث بن سکتا ہے۔ صرف چند ایک جاندار ہی 3 سے کم اور 10 سے زیادہ PH پر زندہ رہ سکتے ہیں۔

پورے نظام انہضام میں صرف معدہ ہے جو کہ PH 2.0 تک اپنی صلاحیت برقرار رکھ سکتا ہے۔ لیکن ان سافٹ ڈرنکس کی تیزابیت معدہ تک پہنچنے سے قبل دیگر اعضاء ہضم سے گزرتی ہے اور خلاف معمول تیزابی ماحول مرتب کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ منہ، حلق اور غذا کی نالی (Esophagus) کی جھلی تیزاب سے سخت متاثر ہوتی ہے

اس میں موجود فاسفورک ایسڈ معدہ میں موجود ہائیڈروکلورک ایسڈ کا مقابلہ کرتا ہے اور اس کے عمل کو متاثر کرتا ہے۔ اس کے باعث معدہ غیر مؤثر ہوجاتا ہے۔ خوراک غیر منہضم ہوجاتی ہے نتیجتاً بدہضمی، گیس اور اپھارہ کے علاوہ معدہ میں ورم پیدا ہوسکتا ہے۔

س: کیا سافٹ ڈرنکس سے پانی کی کمی واقع ہوسکتی ہے؟

ج: سوڈا واٹر سے متعلق ایک اور مسئلہ یہ بھی ہے کہ یہ پسینہ آور ہے اور پانی کی کمی پیدا کرتا ہے، کیفین اور شوگر دونوں ہی پانی کی کمی پیدا کرتے ہیں۔ کیفین پسینہ آور و پیشاب آور ہے۔ لہٰذا کیفین ملے سوڈا واٹر کے استعمال سے پیاس کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے۔

کیفین نشہ آور ہے یہ اضطراب، بے چینی، ٹینشن، بے خوابی، بے آرامی، بلڈ پریشر میں زیادتی و دیگر کئی طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا مضمون درباره ''کیفین''۔

س: سافٹ ڈرنکس کے انسانی خلیات پر کیا اثرات مترتب ہوتے ہیں؟

ج: حال ہی میں ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ سافٹ ڈرنکس کا استعمال جسمانی خلیوں کی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ برٹش یونیورسٹی کی ریسرچ کے مطابق ایک عام (Preservative) E211 جسے عام طور پر سوڈیم بینزوایٹ (Sodium Benzoate) کہا جاتا ہے اور یہ بعض سافٹ ڈرنکس میں پایا جاتا ہے، DNA کے ضروری حصوں کی کارکردگی کو ختم کرسکتا ہے۔

Sodium Benzoate قدرتی طور پر بیریز (Berries) میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ لیکن سافٹ ڈرنکس میں اسے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سافٹ ڈرنکس کو پھپھوندی وغیرہ سے بچایا جاسکے۔

س: انرجی ڈرنکس کیا ہیں؟

ج: یہ بھی سافٹ ڈرنکس کی ایک قسم ہے جس کا بنیادی مقصد انرجی فراہم کرنا ہے۔

یہ ذہنی و جسمانی کارکردگی کو وقتی طور پر بڑھانے اور استعدادِ کار کو دوبالا کرنے میں معاون ہیں۔

س: انرجی ڈرنکس کے اجزاءِ موثرہ عموماً کیا ہیں؟

ج: انرجی ڈرنکس میں پائے جانے والے اجزائے مؤثرہ عموماً درج ذیل ہیں۔

☆Caffeine (کیفین)
☆Taurine (ٹاورین)
☆Ginseng (جنسنگ)
☆Vitamin B (وٹامن۔بی)
☆Guarana Seed (گوارانا سیڈ)
☆Carnitine (کارنیٹین)
☆Inositol (اینوسی ٹال)
☆Ginkgo Biloba (جنکگو بیلوبا)
☆Glucuronolactone (گلیوکیورونو لیک ٹون)
☆Pantothenic acid (پینٹھو تھینک ایسڈ)

انرجی ڈرنکس کے یہ اجزاء وقتی طور پر دماغی و جسمانی انرجی تو فراہم کرتے ہیں اور فوری طور پر چستی واقع ہوجاتی ہے مگر اسکے بعد شدید سستی عود کر آتی ہے اور ان میں موجود نشہ آور اشیاء کی ضرورت بار بار محسوس ہوتی ہے۔ اور نتیجتاً انسان ان کا عادی ہوجاتا ہے۔ یہ انرجی ڈرنکس اس قدر مہنگے ہیں کہ عالمی سطح پر معاشی توازن کو بگاڑ رہے ہیں۔

س: ہمارے ملک میں ملنے والے مشہور انرجی ڈرنکس کونسے ہیں؟

ج: ہمارے ملک میں ملنے والے مشہور انرجی ڈرنکس درج ذیل ہیں۔

☆Red Bull (ریڈ بل)
☆Booster (بوسٹر)
☆Ozo (اوزو)
☆Power full (پاورفل)
☆Speed (سپیڈ)
☆Sting (سٹنگ)

س: پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس کے استعمال کی اندازاً مجموعی مقدار کیا ہے؟

ج: 2008ء میں گلوبل سافٹ ڈرنکس رپورٹ شائع ہوئی جس میں یہ بات واضح کی گئی کہ سافٹ ڈرنکس کا استعمال دن بدن بڑھتا چلا جارہا ہے۔ 2007ء میں پچھلے سال کی نسبت 3.9 فیصد اس کے استعمال میں اضافہ ہوا اور یہ اضافہ ہر سال تیزی سے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ 2007ء میں استعمال کیے گئے سافٹ ڈرنکس کا جائزہ لینے پر یہ بات سامنے آئی کہ 552 بلین لیٹر سافٹ ڈرنکس سالانہ پوری دنیا میں استعمال کیے گئے۔ اس رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا کہ 2012ء میں یہ مقدار 675 بلین لیٹر تک پہنچ جائے گی۔

س: پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس پر سالانہ کس قدر رقم خرچ کی جاتی ہے؟

ج: پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس پر سالانہ تقریباً 650 بلین ڈالر خرچ کیے جاتے ہیں۔ گویا یہ وہ رقم ہے جس کے ذریعہ مختلف امراض وعوارض کو نہایت مہنگے داموں خریدا جا رہا ہے۔ اور پھر پوری دنیا معاشی عدم توازن کا شکار ہورہی ہے اور دولت کا ارتکاز گنے چنے لوگوں میں ہورہا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کے برعکس جوسز کا استعمال کیسا ہے؟

ج: تازہ پھلوں وسبزیوں کے تازہ جوسز مفید ہیں۔ مگر پیک شدہ جوسز جن میں (Preservatives) اور دیگر کئی مضر صحت کیمیکلز ملائے گئے ہوں نقصان دہ ہیں۔ پھر جوسز خالص ہونے چاہئیں۔ بعض کمپنیاں محض پانی کو گاڑھا کرنے والے کیمیکلز مثلاً CMC جس کو پانی میں ملانے سے پانی شہد کی طرح گاڑھا ہو جاتا ہے ملاتی ہیں اور پھلوں کے Essences اور فلیورز اور کلرز ڈال کر اور چینی کی جگہ مصنوعی میٹھا ساز کیمیائی اجزاء شامل کر کے جوسز کی صورت میں فروخت کرتے ہیں۔ قارئین خود ہی اندازہ کریں کہ اس طرح کے جوسز صحت پر کیا اثرات چھوڑیں گے؟

یہ مصنوعی مضر صحت جوسز پینے سے دیگر نقصانات کے علاوہ فوری طور پر معدہ میں گرانی ہو جاتی ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کا متبادل کیا ہے؟

ج: ان ہلکے مشروبات کی مضر ومہلک نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے صحیح طور پر یہی مناسب لگتا ہے کہ متبادل صحت بخش اور قدرتی مشروبات کو اپنایا جائے۔ مثال کے طور پر سادہ صاف پانی، تازہ پھلوں کے رس، دودھ، ستو (جو کا آٹا)، ملک شیک، لسی، لیموں کا پانی، سبز چائے یا سبز قہوہ وغیرہ۔

س: آیا سافٹ ڈرنکس اور کاربونیٹڈ واٹر ہاضمہ کیلئے مفید ہیں؟

ج: وقتی طور پر ڈکاریں آنے سے قدرے افاقہ ہوتا ہے مگر نتیجتاً ان کا نقصان ہوتا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس میں استعمال ہونے والے عمومی اجزاء کیا ہیں؟

ج: کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ملا پانی۔ شوگر۔ سٹرک ایسڈ (ست لیموں)۔ سوڈیم سٹریٹ۔ ایسکاربک ایسڈ۔ کیفین۔ فاسفورک ایسڈ۔ سوڈیم بینزوایٹ۔ ایمل سی فائیر۔ ٹارٹرازین۔ فلیورز۔ کلر۔

س: کیا مارکیٹ میں موجود دافع گیس وقبض مثلاً Eno Fruit Salt وغیرہ کے بھی یہی خواص ہیں؟

ج: جی ہاں! اگر فروٹ سالٹس کو گھر پر بنانا چاہیں تو بہت سستے داموں بن سکتے ہیں اور بہت سارو پیہ بچ سکتا ہے۔ جو لوگ سافٹ ڈرنکس کے زیادہ ہی رسیا ہوں وہ گھر پر بنالیں یا کاروبار کی شکل دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں۔

فروٹ سالٹ کا فارمولہ یہ ہے:

اس کے 90 گرام میں سوڈیم بائی کاربونیٹ یا میٹھا خوردنی سوڈا 46.00 گرام اور سٹرک ایسڈ (Citric Acid) (ست لیموں) 44.00 گرام باہم ملالیں۔

فروٹ سالٹ کا دوسرا نسخہ:

کاربونیٹ آف سوڈا (میٹھا سوڈا) 200 گرام
ٹارٹیرک ایسڈ (Tartaric Acid) 200 گرام
کریم آف ٹارٹار (Cream Of Tartar) 200 گرام
ایپسم سالٹ (Epsom Salt) یعنی (Magnesium Sulfate) 200 گرام
پسی ہوئی چینی 200 گرام

یہ قبض کشا نسخہ ہے اگر اس میں (Epsom Salt) نہ بھی ڈالیں تو بھی کام کرتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان فروٹ سالٹ کھلانے

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم مبارک احمد قریشی صاحب کارکن دفتر صدر صدرانجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثمینہ غلام صاحبہ اہلیہ مکرم غلام احمد گل صاحب ابن مکرم ارشاد عالم گل صاحب کو اللہ تعالیٰ نے کینیڈا میں مورخہ 11 جولائی 2011ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا عمر احمد نام تجویز ہوا ہے نومولود مکرم مولوی عبداللطیف صاحب مرحوم دیہاتی مربی اور مکرم عالم دین صاحب سابقہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جنڈو ساہی تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود درازی عمر والا، نیک، صالح، خادم دین، خلافت سے اخلاص وفا کا تعلق رکھنے والا، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیشہ خدا کی رضا کی راہوں پر چلنے والا ہو۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم جلیل احمد خان صاحب احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیوی مکرمہ صادقہ جلیل صاحبہ گزشتہ کچھ دنوں سے گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ پھیپھڑوں سے دو دفعہ پانی نکالا گیا ہے۔ طبیعت زیادہ خراب ہے اور کچھ ٹیسٹ شوکت خانم ہسپتال بھیجے گئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

❁ مکرم رضوان احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم عبداللطیف صاحب ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ سابق چوکیدار محترم مرزا غلام احمد صاحب فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ ہرنیا کا آپریشن متوقع ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مفتی احمد صادق صاحب ترکہ مکرمہ رقیہ صادقہ صاحبہ)

❁ مکرم مفتی احمد صادق صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ رقیہ صادقہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 6/4 محلّہ دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار مفتی احمد صادق اور مکرمہ رضیہ صادقہ صاحبہ مرحومہ کے ورثاء میں منتقل کر دیا جائے جبکہ ورثاء رضیہ صادقہ صاحبہ کا موقف ہے کہ ہمارا حصہ مکرمہ عظمیٰ مومن صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرم مفتی احمد صادق صاحب (بیٹا)

(2) مکرمہ رضیہ صادقہ صاحبہ (مرحومہ) (بیٹی)

(ورثاء مرحومہ)

(i) مکرم عبدالمومن صاحب (خاوند)

(ii) مکرمہ عظمیٰ مومن صاحبہ (بیٹی)

(iii) مکرمہ نبیلہ مومن صاحبہ (بیٹی)

(iv) مکرم عبدالمنعم صاحب (بیٹا)

(v) مکرم مبشر صادق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نیلامی سامان

❁ نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان موجود ہے۔ جو بذریعہ نیلامی مورخہ یکم اگست 2011ء کو صبح 8 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد استفادہ فرماویں۔ نیلامی کی رقم موقعہ پر نقدی کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

سامان 1۔A.C، 2۔ موٹریں، 3۔ گیزر 4۔ الیکٹرک واٹر کولر، 5۔ کموڈ پرانے، 6۔ فیکس مشین، 7۔ پرنٹر متفرق سامان لوہا+لکڑی

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ہائی ایس سروس یونز/ارٹ
ربوہ سے سیالکوٹ
براستہ۔ حافظ آباد۔ گوجرانوالہ۔ ڈسکہ
پہلا ٹائم صبح 7:00 بجے، دوسرا ٹائم دوپہر 2:00 بجے
رابطہ ربوہ لائنز، مین بس سٹاپ ربوہ
047-6214222,047-6211222
0345-7874222

(بقیہ از صفحہ 1 مستورات سے خطاب کا خلاصہ)

ہو جاتا ہے اور اگر باپ غصے میں ہو تو ماں خاموش ہو جاتی ہے جس سے لڑائی آگے نہیں بڑھتی۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ رحمی رشتوں کا احترام نہ کرنے سے بھی لڑائی اور فساد ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ رحمی رشتے غلط دخل اندازی سے معاملات کو خراب کر دیتے ہیں۔ اس لئے اگر ہر کوئی تقویٰ کی زینت کو اختیار کرے تو پھر ایک دوسرے کو نیکی میں تقویت دیں گے اور جھگڑے ختم ہو جائیں گے اور معاشرے میں امن پیدا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ تقویٰ سے کام لیں گی تو اگلی نسلیں بھی نیک ہوں گی اور وہ اپنے والدین کے لئے دعائیں کرنے والی ہوں گی اگر بچوں کی بہتری چاہتے ہیں تو میاں بیوی تقویٰ اختیار کریں۔ ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کو احترام دیں صبر اور برداشت سے کام لیں، ناجائز مطالبات نہ کریں۔ عائلی معاملات میں ماں، باپ، بہن، بھائی اور میاں بیوی سب کا احترام ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ رشتہ کے قیام کے وقت بھی نیکی اور تقویٰ کو اختیار کریں۔ خود بھی نیک بنیں اور نیک کو ہی تلاش کریں اور آنحضرت ﷺ کے اس حکم پر عمل کریں کہ عورت چار چیزوں کی وجہ سے چنی جاتی ہے۔ مال، حسن، خاندان یا دینداری کی وجہ سے اور فرمایا تیری قسمت اچھی ہو اور تجھے دیندار بیوی عطا ہو۔ تو اگر نیکی، تقویٰ اور دین کو ترجیح دیں گے تو خود بھی امن میں رہیں گے اور معاشرے میں بھی امن ہوگا اور یہ تبھی ہوگا جب خود نیک بنیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسری بات جو ان آیات میں بیان ہوئی ہے۔ وہ سچائی کو اختیار کرنا اور جھوٹ کو چھوڑ دینے کا حکم ہے۔ یہاں قول سدید کہا گیا ہے کہ سچ بھی اس طرح صاف ہو کہ اس میں کسی دھوکہ کا احتمال نہ ہو۔ اگر رشتہ کرتے وقت صحیح معلومات دیں تو حالات صحیح رہیں گے۔ بعد میں لڑائی نہ ہوگی سچائی کو قائم کرنے سے معاشرے میں مضبوطی ہوگی۔ اگر سچ ہے اور جھوٹ نہیں ہے تو یہ تمہارے گناہوں کے بخشے جانے کی ضمانت ہوگا۔ اس سے تمہارے اعمال کی اصلاح ہوگی رشتہ کی بنیاد قول سدید سے ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آخری آیت میں یہ ہے کہ تم یہ بات ہمیشہ پیش نظر رکھو کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے تمہاری آخرت پر کیا اثر ہوگا۔ اگر آخرت پر نظر رکھو گے اور تقویٰ اور قول سدید کو اختیار کرو گے تو بے چینیاں دور ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت کریں گے تو اس میں بقا ہے۔ آخرت سے مراد اپنی اخروی زندگی بھی ہے اور آئندہ نسل بھی ہے۔ قرآنی تعلیم پر عمل کر کے ہی تم اس دنیا اور اخروی دنیا کے انعامات کے وارث بنو گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں اپنے اعمال میں یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ خدا ہمارے اعمال سے باخبر ہے۔ حقیقی روحانی ترقی ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرنے سے حاصل ہوگی۔ اگر مرد اور عورت اپنے عہد نبھائیں گے۔ خود نیک ہوں گے تو رشتے بھی نیک ہوں گے اور اولاد بھی نیک ہوگی۔ نیک نسل چلے گی، نیک خاندان ہوگا جو سب تقویٰ پر چل رہے ہوں گے۔ بے صبری نہ ہوگی۔ برداشت ہوگی۔ تو تقویٰ پر رشتے قائم ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا غیر کی تقلید سے بچیں۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ اگر دنیا تباہی کے گڑھے میں گر رہی ہے تو خود کو ان کی پیروی سے بچانا ہوگا۔ خلع اور طلاق کی شرح بڑھ رہی ہے اگر اس کو روکنا ہے۔ تو رشتے تقویٰ اور سچائی کی بنیاد پر ہوں۔ بدزبانی، بداخلاقی، بے صبری سے بچنا ہوگا۔ برداشت کرنے کی عادت ڈالنی ہوگی اور دخل اندازی بھی بند کرنی ہوگی۔ سچائی کا استعمال زیادہ کرنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر احمدی مرد اور عورت کو تقویٰ پر چلنے اور سچائی کو اختیار کرنے کی عقل دے۔ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے رشتوں کو نبھانے کی طرف توجہ دینے کی توفیق دے۔ اللہ کی رضا پر نظر رہے۔ ہم یہ دیکھیں کہ ہم نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا نہ یہ کہ ہم نے کیا حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر سٹیج پر تشریف فرما رہے اور بچیوں کی مختلف نظمیں سنیں اس کے بعد حضور انور جلسہ گاہ سے تشریف لے گئے۔

❁❁❁❁❁❁

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کا سب سے پہلا خطبہ جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے سفر ملتان کے دوران 29 جولائی 1910ء کو جمعہ آیا تھا جو لاہور میں حضرت خلیفہ اول نے اور قادیان میں آپ کی قائم مقامی میں امیر مقامی کی حیثیت سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے پڑھا۔ یہ حضرت صاحبزادہ صاحب کا سب سے پہلا خطبہ جمعہ تھا اس خطبہ میں آپ نے قرآنی آیت **ان اللّٰہ یامر بالعدل** نحل:13 کی مختصر مگر لطیف تفسیر بیان فرمائی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ہر اتھارٹی ہمارے احکام کی پابند ہے،

سپریم کورٹ نے حج کرپشن سکینڈل کیس کی سماعت کرتے ہوئے سیکرٹری سٹیبلشمنٹ سہیل احمد کو او ایس ڈی بنائے جانے کے حوالے سے بھجوائی جانے والی سمری اور تمام تر متعلقہ دستاویزی ریکارڈ پر مشتمل فائل پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہر اتھارٹی ہمارے احکامات کی پابند ہے، ایماندار افسروں کو انتظامیہ کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ چیف جسٹس نے اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ وہ ذاتی حیثیت میں وزیراعظم سے ملاقات کر کے عدالتی احکامات کے بارے میں ان کو آگاہ کریں اور انہیں بتائیں کہ وہ سیکرٹری سٹیبلشمنٹ کو بحال کریں۔

میری اتھارٹی میں مداخلت کی جارہی ہے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ سیکرٹری سٹیبلشمنٹ نے اپنی حد سے تجاوز کیا، کسی سے تصادم نہیں چاہتے، ہر چیز کی حد ہوتی ہے، بااختیار وزیراعظم ہوں۔ میری اتھارٹی میں مداخلت کی جا رہی ہے۔ سیاستدان ہوں، نوکری کرنے نہیں آیا۔ اداروں کے ٹکراؤ کی خواہش رکھنے والوں کو مایوسی ہوگی۔ منتخب حکومت جانتی ہے کہ قومی ایشوز کو کس طرح حل کیا جائے۔ پارلیمنٹ اور عدلیہ دونوں آئین کا حصہ ہیں۔ اگر ادارے اپنی آئینی حدود میں رہ کر کام کریں گے تو ملک میں جمہوریت کو فروغ ملے گا۔

ججوں کو آنکھیں دکھائی جا رہی ہیں، پاکستان تباہ نہیں ہونے دیں گے

مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ لوٹ مار اور عدلیہ کی بے حرمتی پر خاموش نہیں بیٹھ سکتے، ججوں کو آنکھیں دکھائی جا رہی ہیں، بدعنوانیوں کے باعث جمہوریت بدنام ہو رہی ہے، مفاہمت کے نام پر منافقت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ بدامنی کا راج ہے، ملکی خودمختاری پر حملے ہو رہے ہیں، ملک دنیا میں تنہا ہوتا جا رہا ہے۔ چند لوگ اپنی جیبیں بھرنے کیلئے ملک کو تباہ کر رہے ہیں لیکن ہم عوامی طاقت سے ایسا نہیں ہونے دیں گے۔

پیپکو کیلئے 65 ارب امداد اور یوٹیلیٹی سٹورز پر رمضان پیکیج کی منظوری

وفاقی کابینہ نے رمضان المبارک میں یوٹیلیٹی سٹورز پر اشیائے صرف کم قیمتوں پر مہیا کرنے کیلئے 2 ارب روپے کی سبسڈی دینے، پیپکو کیلئے 65 ارب روپے کے سبسڈی کے منصوبے، گیس اور بجلی کی چوری کی سزا مقرر کرنے سمیت دیگر اہم مفاہمت کی یادداشتوں کی منظوری دے دی ہے۔

یکم اگست سے پٹرول، گیس اور بجلی مہنگی کرنے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے یکم اگست سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک روپے فی لیٹر تک جبکہ گیس کی قیمتوں میں 50 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے ایک سے پچاس یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے چھوٹے صارفین کو دی جانے والی رعایت ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے، جبکہ بجلی پر دی جانے والی سبسڈی میں آئندہ ماہ 12 ارب روپے کی کمی کا امکان ہے جس کی وجہ سے بجلی دو فیصد مزید مہنگی کردی جائے گی۔

رمضان سے قبل ربوہ میں موسلا دھار بارش

ملک بھر میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ رمضان کی آمد سے قبل 28 جولائی 2011ء کو علی الصبح موسلا دھار بارش ہوئی اور موسم خوشگوار ہوگیا۔ بارشوں کے اس سلسلہ سے موسم خوشگوار تو ہوجاتا ہے مگر بارش کے بعد حبس برقرار ہے۔ اس حبس اور غیر اعلانیہ طویل بجلی کی لوڈ شیڈنگ سے عوام کی زندگی تلخ ہو رہی ہے۔

سیر و تفریح سے دماغی صلاحیت میں اضافہ

لمبی سیر کے لئے نکلنا اور گھومنا پھرنا صرف فٹنس اور صحت کے لئے ہی اچھا نہیں بلکہ اس سے دماغ کی صلاحیت میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ مٹی میں ایک عام اور اچھا بیکٹیریا پایا جاتا ہے جو ذہانت بڑھاتا ہے اور اس سے سیکھنے کی صلاحیت بھی بہتر ہوتی ہے۔ یہ بالکل اسی طرح کا مائیکرو جرثومہ ہے جو چلتی ہوا میں پایا جاتا ہے اور ہم اسے سانس کے ذریعے اندر کھینچتے ہیں۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ یہ ہمارے لئے ایک قدرتی اینٹی ڈپریسنٹ کا کام بھی دیتا ہے جس سے ہمارا دماغ ریلیکس ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سیر و تفریح سے ہمارے عضلات طاقتور رہتے ہیں اور ہمارے جسم میں فریکچرز کا خدشہ بھی کم ہوجاتا ہے۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد بلال صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب مختار عام (ر) صدر انجمن احمدیہ پاکستان تین چار روز سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ وینٹیلیٹر مشین لگی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلّہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ممانی جان محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب لنگاہ عظیم پارک ناصر آباد ربوہ ہیپا ٹائٹس کی وجہ سے شدید علیل ہیں گردے بھی ختم ہوگئے ہیں اور جگر بھی ٹھیک کام نہیں کر رہا اور پیٹ میں پانی پڑ جانے کی وجہ سے بھی کافی تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منور احمد شیخ صاحب سیکرٹری جنرل ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

محترم شہزاد سلیم صاحب قائد ضلع بہاولنگر کی اہلیہ علیل ہیں۔ بیماری کی حتمی تشخیص اب تک نہ ہو سکی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماوے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مدثر نذر چیمہ صاحب ابن مکرم ماسٹر محمود انور صاحب دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی بیٹی تمثیلہ مدثر گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29 جولائی	
طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:19
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:10

سانحہ ارتحال

مکرم مشہود احمد صاحب مربی اطفال گوجر خان ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب حکیم گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد ابن مکرم حکیم محمد صدیق صاحب کپورتھلوی ایک حادثہ میں یکم جولائی 2011ء کو وفات پا گئے۔ ان کی عمر 50 سال تھی اگلے روز فیصل آباد کی بیت الحمد میں نماز جنازہ پڑھائی گئی اور گنڈا سنگھ والا کے مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم سادہ طبیعت کے مالک بے ضرر ملنسار اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ مرحوم نے 2 بیٹے 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید و فروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر
راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

سروس اسٹیشن رینٹ یا (ٹھیکہ) پر دستیاب ہے۔
اٹک پٹرولیم احمد نگر
0321-7817200

FR-10

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔ اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

گل احمد، فردوس، کلاسک لان و فینسی ریشمی ورائٹی دستیاب ہے
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310